جموں یونیورسٹی پوسٹ

نئی روایتوں کا امین... منفرد اخبار

Vol.No.02 | Issue No, 03 | August-2025   اگست۔ 2025   شمارہ نمبر:03   جلد نمبر 2

دہشت گردی کی کسی بھی حمایت کا سامنا سخت اور جامع کارروائی سے کیا جائے گا: لیفٹیننٹ گورنر

بہادری کی گونجیں: جموں یونیورسٹی رام دھاری سنگھ دنکر کی 'راشمیرتھی' کے ذریعے کرن کے مہا کاوی کو زندہ کرتی ہے

شبنم چودھری

جموں: جموں یونیورسٹی کے کیمپس میں ایک جوشیلے شام کو، قدیم رتھوں کی گرج اور ناقابلِ تسخیر روح کی آگ سے کیمپس زندہ ہو اٹھا، جب طلبہ نے رام دھاری سنگھ دنکر کی عظیم ہندی مہا کاوی 'راشمیرتھی' کا ایک مسحور کن تھیٹریکل روپ پیش کیا۔

اس تقریب میں ممتاز مہمانوں کی شرکت ہوئی، جن میں لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا شامل تھے، جو اس موقع پر تشریف لائے اور دنکر کی شاعری کی ابدی طاقت پر گہرے خیالات کا اظہار کیا۔

'راشمیرتھی' جس کا مطلب ہے ''روشنی کی کرنوں کا رتھ بان'' مہابھارت کو کرن کے نقطۂ نظر سے دوبارہ بیان کرتی ہے، جو ایک الم ناک مگر ناقابلِ شکست جنگجو ہے۔

کنتی کے شادی سے پہلے پیدا ہوئے اور پیدائش کے وقت چھوڑ دیے گئے، کرن ایک رتھ بان کے بیٹے کے طور پر پرورش پاتے ہیں اور اپنی مبینہ کم ذات کی وجہ سے مسلسل ذلت کا سامنا کرتے ہیں۔ سورج دیوتا کی برکت سے نوازے گئے مگر قسمت کی لعنت زدہ، وہ محض اپنی صلاحیت اور ہمت سے بلند ہوتے ہیں، اور دریودھن کی اٹل دوستی حاصل کرتے ہیں، جو انہیں بادشاہ بناتا ہے۔

کرن کی زندگی وفاداری، سخاوت اور بغاوت کی داستان ہے۔ وہ اپنے دوست کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں حالانکہ جانتے ہیں کہ کوروؤں کا مقصد تباہ کن ہے، کنتی کی درخواست کو مسترد کر دیتے ہیں جب انہیں پتہ چلتا ہے کہ وہ ان کی ماں ہیں، اور آخری میدانِ جنگ میں شدید بہادری سے لڑتے ہیں۔ دنکر کی آتش نفسا شاعری کرن کی ناقابلِ شکست خودداری، ناانصافی کے خلاف بغاوت، اور قسمت کی ظالمانہ پن کے سامنے دھرم کی تجسیم کو جشن مناتی ہے بی بہادری، قربانی، اور انسانی روح کی قسمت پر فتح کے موضوعات کے ساتھ۔

جب نوجوان اداکاروں نے یہ جوش بھرے مناظر اسٹیج پر پیش کیے بی کرن کے مقابلے، اس کے درد بھرے تصادم، اور اس کی آخری جنگ کی شان بی تو سامعین قدیم دنیا میں کھو گئے، جہاں ہر سطر خام جذبات اور قومی فخر سے بھری ہوئی تھی۔ یہ پروڈکشن بھارتی مسلح افواج کے ہیروؤں کے نام وقف تھی، جن کی قوم کی حفاظت میں بہادری کرن کی اپنی مصیبتوں کے خلاف مضبوط موقف کی عکاسی کرتی ہے۔

اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے راشٹرکوی دنکر کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا، ان کی شاعری کو ''ابدی'' قرار دیا اور قوم کی روح کی آواز کہا۔ ''ہر سطر زندگی اور وجود کے لیے وقف ہے،'' انہوں نے کہا، اور زور دیا کہ 'راشمیرتھی' قدیم افسانے سے آگے بڑھ کر راست بازی اور انصاف کے ابدی اقدار کی علامت ہے بی جو آج بدلتے عالمی چیلنجوں کے درمیان اتنی ہی اہم ہیں۔

انہوں نے مسلح افواج کو دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کارروائیوں پر سلام پیش کیا، مہا کاوی کے جنگجوؤں سے ایک طاقتور مماثلت قائم کی، اور بھارت کے سخت موقف کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کی کسی بھی حمایت کا سامنا ناقابلِ تسخیر عزم سے کیا جائے گا۔ نوجوانوں کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے، انہوں نے نئی نسل کی جمہوریت، خودمختاری اور ترقی سے وابستگی پر فخر کا اظہار کیا، اور طلبہ پر زور دیا کہ وہ فوجیوں کی سرحدی نگرانی کی طرح جدت اور معاشی ترقی میں خود کو وقف کریں۔

وائس چانسلرز، سینئر افسران، ادبی شخصیات، فیکلٹی اور پرجوش طلبہ کی شرکت میں، یہ اجتماع محض ایک تقریب سے زیادہ تھا بی یہ ایک جوش بھرا یاد دہانی تھی کہ کرن جیسی عظیم کہانیاں، جو دنکر نے امر کر دیں، ہر بھارتی دل میں بہادری اور اتحاد کو جلاتے رہتی ہیں۔

جموں یونیورسٹی بھارت کے خوابِ 2047 کو توانائی دے رہی ہے

وکسِت بھارت بننے کا سفر یہیں سے شروع ہونا چاہیے، ہمارے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے: پروفیسر امیش رائے

النکر تیپیال

جموں: ایک ایسا کلاس روم تصور کیجیے جہاں طلبہ صرف حقائق کو رٹتے نہیں بلکہ حقیقی مسائل سے نبرد آزما ہوتے ہیں، حل سوچتے ہیں اور کچھ نیا بنانے کی جرات کرتے ہیں۔ جموں یونیورسٹی میں یہ خواب اب دور کی کوئی امید نہیں رہا، بلکہ ایک بڑھتی ہوئی تحریک کی دل کی دھڑکن ہے جو بھارت کو 2047 تک دوبارہ عالمی قیادت کی جگہ دلانے میں مدد دے رہی ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر رائے نے اس یقین کے ساتھ کہا کہ تعلیم تبدیلی کی سب سے طاقتور قوت ہے۔ ان کے مطابق انفراسٹرکچر، زراعت، صحت اور ڈیجیٹل معیشت ترقی یافتہ قوم کے ستون ہیں، مگر وہ انجن جو سب کچھ آگے بڑھاتا ہے، تعلیم ہے۔

انہوں نے یاد دلایا کہ صدیوں پہلے بھارت دنیا کی معیشت کا قریب ایک چوتھائی حصہ فراہم کرتا تھا، جس کی بنیادی وجہ ایک ایسا تعلیمی نظام تھا جو معاشرے کی ضروریات اور امنگوں سے گہرا مربوط تھا۔ نوآبادیاتی دور میں یہ ہم آہنگی متاثر ہوئی، اور اب وکسِت بھارت بی ایک ترقی یافتہ بھارت بی بننے کا سفر دوبارہ تعلیمی اداروں ہی سے شروع ہونا چاہیے۔ یہ بات وکسِت بھارت یووا کنیکٹ پروگرام کے تعارف کے موقع پر کہی گئی، جو 31 جولائی سے 3 اگست 2025 تک جموں یونیورسٹی میں منعقد ہوگا۔ وائس چانسلر کے مطابق یہ محض ایک تقریب نہیں بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 2047 کے وژن کا عملی اظہار ہے، جسے ایک قومی مشن کے طور پر یونیورسٹیوں نے قیادت کرنی ہے۔

پروفیسر رائے نے تعلیمی قیادت کی واضح سمت بیان کی: رٹے سے سیکھنے کے بجائے مسائل کے حل کی طرف، نوکریوں کے پیچھے بھاگنے کے بجائے نوکریاں پیدا کرنے کی طرف، اور ہر کورس میں ہنر، تخلیقی صلاحیت اور تجسس کے فروغ کی طرف۔ انہوں نے کیمپس میں قائم انوویشن سینٹر اور انکیوبیشن سہولیات کا بھی ذکر کیا جو بڑے خیالات، اسٹارٹ اپس اور کمیونٹی شراکت داری کے لیے تیار کی گئی ہیں۔

ان کے نزدیک محض علم کافی نہیں۔ اقداری تعلیم، جو کردار کو عقل کے ساتھ تشکیل دے، اتنی ہی ضروری ہے۔ جذباتی ذہانت، باہمی مہارتیں اور سماجی اخلاقیات کے بغیر ترقی کی معنویت برقرار نہیں رہ سکتی۔ انہوں نے نشے کے پھیلاؤ کو ایک سنگین سماجی خطرہ قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف مسلسل اور حقیقی جدوجہد پر زور دیا اور کہا کہ نشہ مکت بھارت محض نعرہ نہیں بلکہ عملی ذمہ داری ہے، جب تک نوجوان نسل کو اس لت سے آزاد نہیں کیا جاتا، ترقی یافتہ بھارت کا خواب ادھورا رہے گا۔

پروفیسر رائے نے جموں و کشمیر میں تعلیمی اور ترقیاتی اقدامات کے لیے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور ریاستی قیادت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انفراسٹرکچر اور زراعت میں تبدیلی کے ساتھ تعلیمی اداروں کی سرپرستی دیرینہ چیلنجوں سے نمٹنے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ نوجوانوں سے براہِ راست خطاب کرتے ہوئے انہوں نے MY بھارت پورٹل پر رجسٹریشن، دلچسپیوں کے درست انتخاب اور قومی مواقع سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی، جہاں انٹرن شپس، قومی منصوبے اور حقیقی دنیا کے تجربات دستیاب ہیں۔

آنے والا چار روزہ تہوار نوجوان توانائی اور قومی مقصد کا جشن ہوگا، جس میں سرکاری محکموں کی نمائشیں، متاثر کن قائدین کی گفتگو، تقاریر اور کوئز مقابلے، یوگا کی مشقیں اور نشہ مکت بھارت ریلی شامل ہوں گی، جس میں فیکلٹی، عملہ، ریسرچ اسکالرز اور طلبہ مل کر نشے سے پاک بھارت کے عزم کا اظہار کریں گے۔

شمولیت کی راہ میں سنگِ میل: جموں یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل نے ٹرانسجینڈر امیدواروں کے لیے سپر نیومریری سیٹ کی منظوری دے دی

ہمانی گپتا

جموں: ایک تاریخی پیش رفت کے طور پر، جموں یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کا اجلاس آج خوبصورت بھدرواہ کیمپس میں منعقد ہوا، جو اکیڈمک گورننس کو وکندریقرت کرنے اور فیصلہ سازی کو دور دراز علاقوں کے قریب لانے کی ایک جرات مندانہ علامت ہے۔

وائس چانسلر پروفیسر امیش رائے کی صدارت میں منعقد ہونے والے اس اہم اجلاس میں متعدد ترقی پسند فیصلوں کی منظوری دی گئی، جن میں سب سے نمایاں یونیورسٹی کے تمام آن کیمپس پروگراموں میں ٹرانسجینڈر امیدواروں کے لیے سپر نیومریری سیٹ کا قیام ہے۔ یہ فیصلہ ادارے کے سماجی شمولیت، مساوات اور انصاف پر مبنی تعلیمی وژن کی مضبوط توثیق کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

یہ اقدام یونیورسٹی کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ اعلیٰ تعلیم کو معاشرے کے تمام طبقات کے لیے قابلِ رسائی بنایا جائے اور تعلیمی مواقع میں کسی بھی قسم کی سماجی رکاوٹ کو دور کیا جائے۔ اجلاس میں نیشنل کریڈٹ فریم ورک (NCrF) اور اس سے متعلق اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز کو باضابطہ طور پر اپنانے کی بھی منظوری دی گئی، جس سے یونیورسٹی بھر میں اس کے بغیر کسی رکاوٹ کے نفاذ کی راہ ہموار ہو گئی۔ کونسل نے موجودہ تعلیمی رہنما اصولوں اور ضوابط کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے انہیں یو جی سی کے تازہ ترین ضوابط سے ہم آہنگ کیا اور کئی نئے و نظرثانی شدہ اکیڈمک پروگراموں کی منظوری دی۔

اہم منظوریوں میں ایم اے ہسٹری پروگرام اور سنٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) کے تحت بیسک اکاؤنٹنگ، گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) اور انکم ٹیکس ریٹرنز فائلنگ کے سرٹیفکیٹ کورسز شامل ہیں۔

اسی طرح نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020 سے مکمل ہم آہنگ چار سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام ڈیزائن یور ڈگری کے نظرثانی شدہ قواعد کو بھی منظوری دی گئی۔ تعلیمی وسعت کو مزید تقویت دیتے ہوئے، کونسل نے ڈیپارٹمنٹ آف جیولوجی کے تحت ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں نیا پوسٹ گریجویٹ ڈگری پروگرام (ایم اے/ ایم ایس سی) شروع کرنے کی بھی منظوری دی۔

طلبہ دوست فیصلوں کے تحت، اکیڈمک کونسل نے امیدواروں کو یہ سہولت فراہم کرنے کی منظوری دی کہ وہ یو جی سی سے تسلیم شدہ کسی بھی یونیورسٹی میں ریگولر فزیکل موڈ پروگرام کے ساتھ ساتھ ایک اضافی اکیڈمک پروگرام او ڈی ایل یا آن لائن موڈ کے ذریعے بیک وقت حاصل کر سکیں، جو قومی تعلیمی رہنما اصولوں کے عین مطابق ہے۔ اجلاس میں موجود اراکین جو بعض ذاتی طور پر جبکہ بعض ورچوئل طور پر شریک ہوئے سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر نے آف کیمپس میزبانی کو ادارہ جاتی رسائی میں ایک انقلابی قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آف سائٹ کیمپسز کو با اختیار بنانا اور بنیادی اکیڈمک مباحث کو دور دراز علاقوں کے طلبہ، فیکلٹی اور سول سوسائٹی تک پہنچانا شمولیت پر مبنی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے تعلیم، تحقیق، انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل تبدیلی اور قومی درجہ بندیوں میں یونیورسٹی کی حالیہ پیش رفت کا بھی حوالہ دیا، جن میں معزز ** اے++ این اے اے سی ایکریڈیٹیشن ** کا حصول بھی شامل ہے، جو جموں یونیورسٹی کے تعلیمی معیار اور شفاف گورننس کا واضح ثبوت ہے۔

بلو پرنٹس سے بریک تھرو تک: جموں یونیورسٹی عمودی توسیع کی طرف گامزن

جے یو پوسٹ

جب جموں یونیورسٹی ایک کے بعد ایک سنگِ میل حاصل کر رہی ہے، اس کا وسیع و عریض کیمپس ایک ہمہ گیر تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے بی جدید انوویشن ہبس، جدید ترین کھیلوں کے میدان اور ماحول دوست ڈیزائنز اس تبدیلی کی نمایاں علامت بن چکے ہیں۔ اس جرات مندانہ ترقیاتی سفر کی قیادت ایر۔ آکاش بھولا، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر (سول) کر رہے ہیں، جن کی پچیس برس پر محیط غیر متزلزل وابستگی نے خاموشی سے یونیورسٹی کے طبعی منظرنامے کو نئی شناخت دی ہے۔ JU پوسٹ کے ساتھ ایک مختصر مگر بصیرت افروز گفتگو میں ایر۔ آکاش بھولا نے جموں یونیورسٹی کے انفراسٹرکچر کی ماضی، حال اور مستقبل کی سمتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

ایر۔ آکاش بھولا کے مطابق یہ مرحلہ یونیورسٹی کی تاریخ کا سب سے جرات مندانہ دور ہے، جہاں محض نئی عمارتیں تعمیر نہیں کی جا رہیں بلکہ پورے کیمپس کو ازسرِ نو اس انداز میں ڈیزائن کیا جا رہا ہے کہ وہ زیادہ طالب علم دوست، انوویشن پر مبنی اور پائیدار بن سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ معزز وائس چانسلر پروفیسر اومیش رائے کی دور اندیش قیادت میں ہر پروجیکٹ کو طویل مدتی نقطۂ نظر سے منصوبہ بند کیا جا رہا ہے، تاکہ آنے والے پچاس برس یا اس سے زائد عرصے تک تعلیمی ضروریات پوری کی جا سکیں۔

انوویشن ٹاور کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ جنوری 2024 میں اس کی بنیاد رکھی گئی تھی اور اس وقت جی+3 ڈھانچے کی تعمیر جاری ہے، جس پر تقریباً 5.12 کروڑ روپے لاگت آ رہی ہے۔ یہ عمارت انٹرپرینیورشپ، اسٹارٹ اپس، ریسرچ انکیوبیشن اور صنعت کے ساتھ اشتراک کے لیے مرکزی کردار ادا کرے گی۔ عمارت کی بنیاد اور کالمز کو اس انداز میں ڈیزائن کیا گیا ہے کہ مستقبل میں اسے جی+7 تک توسیع دی جا سکے، بغیر کسی بڑی ساختی تبدیلی کے۔

جرنلزم اینڈ میڈیا اسٹڈیز ڈیپارٹمنٹ کی نئی عمارت کے بارے میں ایر۔ آکاش بھولا نے بتایا کہ یہ 2026 کے اوائل تک مکمل ہو جائے گی، جہاں جدید کلاس رومز، ڈیجیٹل نیوز رومز، مکمل لیس براڈکاسٹ اسٹوڈیوز اور میڈیا لیبز قائم کی جا رہی ہیں، تاکہ طلبہ کو کیمپس کے اندر ہی عملی اور انڈسٹری سے جڑا ہوا تجربہ حاصل ہو سکے۔

کھیلوں کے شعبے میں ہونے والی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک ملٹی پرپز انڈور اسپورٹس ہال اور جدید 10 میٹر شوٹنگ رینج 2025 کے اختتام تک مکمل ہو جائیں گی، جو طلبہ کو ریاستی اور قومی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کرنے میں مدد دیں گی۔ اس کے علاوہ کرکٹ اسٹیڈیم میں ہائی ماسٹ لائٹنگ نصب کی جا چکی ہے، جس سے شام کے وقت پریکٹس اور میچز ممکن ہو گئے ہیں۔

زمین کی محدود دستیابی کو ایک بڑا چیلنج قرار دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 1969 میں حاصل کی گئی اصل اراضی تقریباً مکمل طور پر استعمال ہو چکی ہے، اسی لیے یونیورسٹی نے عمودی توسیع کا ماڈل اختیار کیا ہے۔ زیادہ تر نئی عمارتیں جی+3 ڈیزائن پر مبنی ہیں، جنہیں مستقبل میں جی+7 تک بڑھایا جا سکتا ہے، تاکہ سبز کیمپس کے کردار اور ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھا جا سکے۔

اپنے پچیس سالہ سفر کو یاد کرتے ہوئے ایر۔ آکاش بھولا نے بتایا کہ انہوں نے جونیئر انجینئر کے طور پر نارتھ کیمپس ہیلتھ سنٹر سے کام کا آغاز کیا، بعد ازاں جنرل زوراور سنگھ آڈیٹوریم، اسکول آف بایوٹیکنالوجی، لاء اسکول، ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کی توسیع، واڈیا میوزیم آف نیچرل ہسٹری کی مرمت اور بھدرواہ کیمپس کی ترقی جیسے اہم منصوبوں کی نگرانی کی۔

انہوں نے مزید بتایا کہ زوراور سنگھ آڈیٹوریم کے عقب میں تقریباً 200 گاڑیوں کی گنجائش پر مشتمل نئی پارکنگ سہولت تیار کی جا رہی ہے، جبکہ سینٹرلائزڈ لیکچر ہال کمپلیکس کی تجویز حکومت کو فنڈنگ کے لیے ارسال کی جا چکی ہے۔ مرکزی یونیورسٹی گیٹ کی تزئین و آرائش کی منظوری بھی ہو چکی ہے اور اس پر کام جلد شروع ہونے والا ہے۔

پائیداری کو ہر منصوبے کا بنیادی ستون قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں یونیورسٹی پہلے ہی گرین کیمپس کے طور پر تسلیم کی جا چکی ہے اور تمام ترقیاتی کاموں میں ماحول دوست تعمیراتی طریقے اپنائے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انفراسٹرکچر کی اصل قدر اس کی دیکھ بھال میں مضمر ہے اور طلبہ و عملے کو ان سہولیات کا احترام اور تحفظ یقینی بنانا چاہیے۔

آخر میں ایر۔ آکاش بھولا نے کہا کہ یہ تمام تبدیلیاں آنے والی نسلوں کے لیے ایک ایسے کیمپس کی بنیاد رکھ رہی ہیں جو اکیسویں صدی کے چیلنجز اور مواقع کے لیے مکمل طور پر تیار ہو، ایسا کیمپس جو انوویشن کو فروغ دے، ٹیلنٹ کی پرورش کرے اور جموں یونیورسٹی سے وابستگی پر فخر کا احساس پیدا کرے۔

اے آئی: پائیدار کل کی تشکیل؛ کٹھوعہ کیمپس میں ماہرانہ لیکچر سے بصیرت

جے یو پوسٹ

کٹھوعہ: ایک ایسے عہد میں جب ٹیکنالوجی اور ماحولیاتی خدشات تیزی سے باہم جڑ رہے ہیں، ** جموں یونیورسٹی ** کے کٹھوعہ کیمپس نے "مصنوعی ذہانت کا پائیدار مستقبل کے لیے کردار" کے موضوع پر ایک بصیرت افروز ماہرانہ لیکچر کا انعقاد کر کے علمی مکالمے میں اہم اضافہ کیا۔

یہ سیشن ڈیپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس اینڈ آئی ٹی کے زیر اہتمام اور یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (UIET) کے تعاون سے منعقد ہوا، جس میں طلبہ، فیکلٹی اور ٹیکنالوجی کے شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

لیکچر کے مرکزی مقرر ** ڈاکٹر یشونت سنگھ ** تھے، جو ** سنٹرل یونیورسٹی آف جموں ** میں پروفیسر اور رجسٹرار ہیں۔ انہوں نے مصنوعی ذہانت کی تبدیلی آفرین صلاحیت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اے آئی کس طرح ماحولیات کے تحفظ میں ایک طاقتور اتحادی بن سکتی ہے۔ کلائمیٹ ماڈلنگ کے ذریعے ماحولیاتی آفات کی پیش گوئی، قابلِ تجدید توانائی کے نظاموں کی کارکردگی میں بہتری، اور وسائل کے مؤثر استعمال جیسے عملی پہلوؤں پر انہوں نے واضح مثالیں پیش کیں۔

ڈاکٹر سنگھ نے پریسیژن ایگریکلچر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اے آئی پر مبنی ٹولز کسانوں کو فضلہ کم کرنے، پانی کی بچت اور پیداوار بڑھانے میں مدد دیتے ہیں، جبکہ اسمارٹ شہری انفراسٹرکچر توانائی کے غیر ضروری استعمال کو کم کر کے شہروں کو زیادہ پائیدار بناتا ہے۔ ان کے مطابق "اے آئی محض ایک تکنیکی پیش رفت نہیں بلکہ لچک اور بقا کا ایک مؤثر آلہ ہے" جو ایک منصفانہ اور پائیدار مستقبل کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔

تقریب کو کٹھوعہ کیمپس کی قیادت کی بھرپور تائید حاصل رہی۔ کیمپس کے ڈائریکٹر ** پروفیسر اروند جسروٹیا ** نے اپنے پیغام میں اس علمی اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں پر لازم ہے کہ وہ جدید ٹیکنالوجیز کے حوالے سے طلبہ میں بامقصد آگاہی پیدا کریں تاکہ وہ مستقبل کے چیلنجز کا بروقت اور مؤثر حل تلاش کر سکیں۔

اسی طرح UIET کے پرنسپل ** ڈاکٹر راکی گپتا ** نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ مصنوعی ذہانت کو صرف کیریئر کے ایک راستے کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ ماحولیاتی اور سماجی مسائل کے عملی حل کے طور پر اپنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اے آئی سے چلنے والے حل معاشرتی فلاح اور پائیداری کو فروغ دینے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ماحولیاتی تبدیلی اور وسائل کی کمی کے پس منظر میں، کٹھوعہ کیمپس میں منعقد ہونے والا یہ لیکچر نہ صرف معلوماتی ثابت ہوا بلکہ نوجوان ذہنوں کو اس سمت متحرک کرنے کا باعث بھی بنا کہ علم اور ٹیکنالوجی کے امتزاج سے ایک پائیدار اور محفوظ مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔

ورثے کی ہم آہنگیاں: بھدرواہ کیمپس نے میوزک میں سرٹیفکیٹ کورس کا آغاز کر دیا

جے یو پوسٹ

بھدرواہ: بھدرواہ کی پُرسکون وادیوں میں، جہاں فضا صدیوں پر محیط ثقافتی روایات کی بازگشت سے معمور ہے، ** جموں یونیورسٹی ** کے بھدرواہ کیمپس نے میوزک میں چھ ماہ کے سرٹیفکیٹ کورس کا آغاز کر کے ایک بامعنی تعلیمی اور ثقافتی قدم اٹھایا ہے۔ اسکول آف ایجوکیشن کے تحت متعارف کرایا گیا یہ نیا پروگرام خواہشمند موسیقاروں کے لیے ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، جہاں صلاحیتوں کی آبیاری، جمالیاتی شعور کی گہرائی اور جموں وکشمیر کی متنوع موسیقی وراثت کا عملی جشن منایا جائے گا۔

خوبصورت کیمپس میں منعقدہ افتتاحی تقریب تخلیقی اظہار اور ثقافتی وابستگی کا مظہر تھی۔ بھدرواہ کیمپس کے ڈائریکٹر ** پروفیسر راہل گپتا ** نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے تقریب کی رونق بڑھائی اور پروگرام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس کورس کو کیمپس کی تعلیمی پیشکشوں میں ایک اہم اضافہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ موسیقی نہ صرف روح کو جِلا بخشتی ہے بلکہ کمیونٹیز کو بھی جوڑتی ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ اس سرٹیفکیٹ کورس کے ذریعے ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کیا جا رہا ہے جو پوشیدہ صلاحیتوں کو ابھارنے کے ساتھ ساتھ خطے کے ثقافتی ethos کو مضبوط بنائے گا۔ انہوں نے اس اقدام کو بھدرواہ کیمپس کو ایک جاندار انٹرڈسپلنری لرننگ ہب میں تبدیل کرنے کی سمت ایک مؤثر پیش رفت قرار دیا، جہاں فنونِ لطیفہ اور تعلیمی برتری ہم آہنگ ہو سکیں۔ پروفیسر گپتا نے امید ظاہر کی کہ یہ پروگرام نوجوان سیکھنے والوں کو تخلیقی خوابوں کے تعاقب میں بااختیار بنائے گا اور علاقائی موسیقی وراثت کے تحفظ میں معاون ثابت ہوگا۔

کورس کی اکیڈمک قیادت ** ڈاکٹر کلجیت سنگھ ** کے سپرد ہے، جنہوں نے نصاب اور تدریسی ڈھانچے کا جامع تعارف پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کورس رسائی کے اصول پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور ان تمام افراد کے لیے کھلا ہے جنہوں نے میٹرک (کلاس 10) مکمل کر رکھی ہو۔ داخلے سال میں دو مرتبہ یعنی اپریل اور اکتوبر میں دستیاب ہوں گے۔ نصاب میں نظریاتی بنیاد اور عملی تربیت کے مابین متوازن امتزاج رکھا گیا ہے، جس میں کلاسیکل روایات کو عصری اسالیب کے ساتھ ہم آہنگ کر کے مختلف موسیقی ذوق رکھنے والے طلبہ کی ضروریات پوری کی جائیں گی۔ طلبہ کو ماہرین کی رہنمائی، ہینڈز آن ٹریننگ اور حقیقی دنیا کے پرفارمنس مواقع میسر آئیں گے، جن میں لائیو کنسرٹس بھی شامل ہیں۔ تشخیصی عمل تحریری امتحانات، زبانی جائزوں اور اسٹیج پرفارمنسز پر مشتمل ہوگا، تاکہ فنی نظم وضبط، اعتماد اور اظہار کی گہرائی کو یکساں طور پر فروغ دیا جا سکے۔

اس آغاز کے ساتھ بھدرواہ کیمپس جامع تعلیم کے اپنے عزم کی تجدید کرتا ہے یعنی ایسی تعلیم جو کتابوں تک محدود نہ رہے بلکہ طلبہ کی زندگیوں کو ثقافتی شعور اور تخلیقی تجربات سے بھی مالا مال کرے۔ میوزک میں چھ ماہ کا یہ سرٹیفکیٹ کورس خطے بھر کے ابھرتے فنکاروں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے اور بھدرواہ کیمپس کو جموں یونیورسٹی کے تعلیمی منظرنامے میں تخلیقی صلاحیت اور ثقافتی فخر کا ایک روشن استعارہ بنا دیتا ہے۔

جب اس نئے سفر کی ابتدائی سرگم فضا میں گونج رہی ہے، یہ پروگرام نوجوان صلاحیتوں کے لیے ایک واضح دعوت ہے: آئیں، سیکھیں، پرفارم کریں اور پہاڑوں کی ابدی دھنوں کو زندہ رکھیں۔

علاقائی ضروریات اور قومی ترجیحات کے مطابق نئے تعلیمی پروگراموں کی تجاویز تیاری کے مراحل میں ہیں: وائس چانسلر

جے یو پوسٹ

پونچھ: جامع اور مساوی اعلیٰ تعلیم کے عزم کی ایک مضبوط توثیق کے طور پر ** جموں یونیورسٹی ** کے وائس چانسلر ** پروفیسر اومیش رائے ** نے یونیورسٹی کے پونچھ کیمپس کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا، جاری انفراسٹرکچر منصوبوں کا معائنہ کیا اور دفاع، اکیڈیمیا اور کمیونٹی شمولیت کے نئے امکانات پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔

یہ دورہ اس وسیع تر وژن کی عکاسی کرتا ہے جس کے تحت معیاری اعلیٰ تعلیم کو سرحدی اور دور دراز علاقوں تک پہنچایا جا رہا ہے، تاکہ وہ مقامات جو کبھی ”آخری گاؤں“ سمجھے جاتے تھے، قوم کے ”پہلے گاؤں“ بن سکیں یعنی یہ وہ تصور ہے جسے قومی سطح پر فروغ دیا جا رہا ہے۔

دورے کو اس تناظر میں بھی خاص اہمیت حاصل ہے کہ پہلی مرتبہ یونیورسٹی کی اعلیٰ ترین فیصلہ ساز اکیڈمک باڈی، اکیڈمک کونسل، کا اجلاس 15 جون 2025 کو بھدرواہ کیمپس میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ قدم جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور یونیورسٹی کے چانسلر ** منوج سنہا ** کی دور اندیش رہنمائی سے ہم آہنگ ہے، جو یونین ٹیریٹری بھر میں نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے تعلیمی، ثقافتی اور کھیلوں کے مواقع کو فروغ دیتے آ رہے ہیں۔

وائس چانسلر نے پونچھ میں گفتگو کے دوران بتایا کہ علاقائی ضروریات اور قومی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے تعلیمی پروگراموں کی تجاویز تیاری کے مراحل میں ہیں۔ ان تجاویز پر باضابطہ غور و خوض آئندہ بھدرواہ میں ہونے والے اکیڈمک کونسل اجلاس میں کیا جائے گا، جس سے کورسز کی پیشکش میں بامعنی توسیع کی راہ ہموار ہونے کی توقع ہے۔

انہوں نے کہا کہ آف سائٹ کیمپسز میں ایسے اہم اکیڈمک پروگراموں کی میزبانی کا مقصد انہیں یونیورسٹی کے مرکزی تعلیمی ڈھانچے میں مکمل طور پر شامل کرنا ہے، تاکہ تمام اسٹیک ہولڈرز میں شراکت، تعلق اور مشترکہ مقصد کا احساس مضبوط ہو۔

اس موقع پر ڈیپارٹمنٹ آف سیریکلچر کی انچارج ڈاکٹر روبیہ بخاری نے کیمپس کی تعلیمی سرگرمیوں اور ترقیاتی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ دورے کی ایک اہم جھلک وائس چانسلر اور بریگیڈیئر مدیت مہاجن کے درمیان ہونے والی نتیجہ خیز بات چیت رہی، جس میں یونیورسٹی اور مسلح افواج کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر غور کیا گیا۔ اس تناظر میں یونیورسٹی پونچھ اور بھدرواہ میں تعینات اہلکاروں کی آپریشنل ضروریات کے مطابق سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ اور ڈگری پروگرام متعارف کرانے پر کام کر رہی ہے، جن کے ساتھ طلبہ کے لیے انٹرن شپ مواقع بھی فراہم کیے جائیں گے۔

دن کے آغاز میں وائس چانسلر اور ان کے ہمراہ افسران نے گردوارہ ننگلی صاحب میں حاضری دے کر عقیدت کا اظہار کیا، جس سے دورے کو ایک روحانی اور اخلاقی جہت بھی حاصل ہوئی۔

مقامی سماجی تنظیموں سے بات چیت کے دوران پروفیسر رائے نے سرحدی علاقوں میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے، تعلیم کے فروغ اور کمیونٹی بہبود کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا اور یقین دلایا کہ جموں یونیورسٹی ایسے تمام بامعنی اقدامات میں شراکت کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

دورے کے اختتام پر ایک واضح پیغام ابھر کر سامنے آیا کہ جموں یونیورسٹی نہ صرف اپنی تعلیمی رسائی بڑھا رہی ہے بلکہ سرحدی خطوں میں مواقع، لچک اور اتحاد کی بنیادیں بھی مضبوطی سے استوار کر رہی ہے۔

ریاسی کیمپس نے نئے طلبہ کے لیے متاثر کن انڈکشن پروگرام کی میزبانی کی

جے یو پوسٹ

ریاسی: جموں یونیورسٹی کے ریاسی کیمپس نے 7 اگست 2025 کو ایک روزہ جاندار انڈکشن پروگرام کے ذریعے ایم ڈی پی سوشیالوجی پروگرام (اکیڈمک سیشن 2025-26) کے پہلے سمسٹر کے نئے طلبہ کا پرتپاک استقبال کیا۔ یہ پروگرام نئے داخلہ لینے والے طلبہ کو ادارے کی مضبوط تعلیمی روایت، ثقافتی اقدار اور نصابی ساخت سے روشناس کرانے کے لیے ترتیب دیا گیا تھا۔

اس موقع پر ممتاز ماہرینِ تعلیم کی شرکت نے تقریب کو نہایت بامقصد بنا دیا۔ ** پروفیسر اوشور کشا ** نے مہمانِ خصوصی اور کلیدی مقرر کی حیثیت سے خطاب کیا، جبکہ ** پروفیسر بلجیت سنگھ مان ** اعزازی مہمان اور مدعو مقرر کے طور پر شریک ہوئے۔

ریاسی کیمپس کے ڈائریکٹر ** پروفیسر ایس کے پانڈے ** نے مہمانانِ گرامی اور نئے طلبہ کا خیر مقدم کیا۔ اپنی بصیرت افروز گفتگو میں انہوں نے جموں یونیورسٹی کی تعلیمی میراث اور ریاسی کیمپس کی نمایاں خصوصیات پر روشنی ڈالی اور طلبہ کو اعلیٰ تدریسی سہولیات، سازگار تعلیمی ماحول اور آرام دہ ہاسٹل قیام کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے طلبہ کو نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کو۔کریکولر اور ایکسٹرا کریکولر سرگرمیوں میں بھرپور شرکت، نیز ہارڈ اور سافٹ اسکلز کی متوازن ترقی کی ترغیب دی۔

انہوں نے کہا کہ ریاسی کیمپس محض تعلیم و تربیت تک محدود نہیں بلکہ شخصیت سازی، رویوں کی تعمیر اور کردار کی مضبوطی کا مرکز ہے، اور طلبہ پر زور دیا کہ وہ ہر موقع کو جوش اور لگن کے ساتھ قبول کریں۔

اپنے خطاب میں پروفیسر اوشور کشا نے انسانی اقدار اور پیشہ ورانہ اخلاقیات پر تفصیلی روشنی ڈالی اور ایمانداری، احترام، دیانت، تعاون اور ہمدردی جیسی اقدار کو کامیاب اور بامعنی زندگی کی بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے نئے طلبہ کو کیمپس کی فطری خوبصورتی، جدید تکنیکی سہولیات اور مکمل طور پر لیس لائبریری سے بھرپور استفادہ کرنے کی دعوت دی۔

پروفیسر بلجیت سنگھ مان نے ریاست اور معاشرے کے باہمی تعلقات پر ایک فکر انگیز سیشن پیش کیا۔ انہوں نے سول سوسائٹی کو ریاستی ڈھانچے کی تشکیل میں کلیدی عنصر قرار دیتے ہوئے ریاست اور سول سوسائٹی کے قدرتی رشتے پر روشنی ڈالی اور عوامی فلاح کے لیے تعمیری اشتراک پر زور دیا۔ انہوں نے ہر طالبعلم سے ذاتی سطح پر گفتگو کر کے ان کی تعلیمی اور ذاتی ترقی کے لیے حوصلہ افزائی بھی کی۔

اختتامی کلمات میں پروفیسر ایس کے پانڈے نے فیکلٹی، نان ٹیچنگ اسٹاف اور طلبہ کی مشترکہ کوششوں کو سراہا جن کی بدولت یہ انڈکشن پروگرام کامیابی سے ہمکنار رہا۔ اس موقع پر ڈاکٹر روی کمار، مسٹر سندیپ اور مسٹر ببلا سلاریہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا گیا، جبکہ تیسرے سمسٹر کے طلبہ کی جانب سے پیش کی گئی سرسوتی وندنا کی روح پرور پیشکش کو بھی بھرپور سراہا گیا۔

انڈکشن پروگرام کے اختتام پر نئے طلبہ پُرجوش اور بااعتماد انداز میں روانہ ہوئے، ریاسی کیمپس میں اپنے تعلیمی سفر کے ایک نئے اور بامعنی مرحلے کے آغاز کے لیے تیار یعنی ایک ایسا سفر جو محض علم ہی نہیں بلکہ ہمہ جہت شخصیت کی تشکیل کا وعدہ کرتا ہے۔

کلاس روم اور نیوز روم کے درمیان پل: جرنلزم ڈیپارٹمنٹ نے جی سی ڈبلیو طلبہ کے لیے 10 روزہ انٹرنشپ کا آغاز کردیا

پرتکا/تنو

جموں: تجرباتی تعلیم کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے **جموں یونیورسٹی** کے ڈیپارٹمنٹ آف جرنلزم اینڈ میڈیا اسٹڈیز نے آج پدماشری پدما سچدیو (پی ایس پی ایس) گورنمنٹ کالج فار ویمن، گاندھی نگر کی قریب 140 طالبات کے لیے 10 روزہ انٹرنشپ پروگرام کا باقاعدہ آغاز کیا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوان طالبات کو میڈیا اور کمیونیکیشن کے میدان میں عملی تربیت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ بدلتے ہوئے صحافتی منظرنامے میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ پروگرام کے افتتاحی سیشن میں معروف میڈیا ماہرین نے شرکت کی اور ڈیجیٹل عہد میں صحافت کے بدلتے تقاضوں پر روشنی ڈالی۔ **روشن کشور**، جو ہندوستان ٹائمز میں ڈیٹا اینڈ پولیٹیکل اکانومی ایڈیٹر ہیں، نے موافقت، اخلاقی رپورٹنگ اور مؤثر کہانی سنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ صحافت محض معلومات کی ترسیل نہیں بلکہ ایسی کہانیوں کی تشکیل ہے جو سماج کو باخبر اور متحرک کریں، اور یہ انٹرنشپ طلبہ کو حقیقی اسائنمنٹس کے ذریعے انہی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مدد دے گی۔

اسی طرح سمیت چترویدی، ای ٹی ناؤ کے دہلی بیورو چیف اور سینئر نیوز ایڈیٹر، نے صحافت میں عملی نمائش کی ناگزیر اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ میڈیا کا منظرنامہ تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے اور اس نوعیت کے پروگرام طلبہ کو زمینی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیار کرتے ہیں۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈیپارٹمنٹ آف جرنلزم اینڈ میڈیا اسٹڈیز کی سربراہ **پروفیسر گریمہ گپتا** نے کہا کہ وائس چانسلر **پروفیسر اومیش رائے** کی دوراندیش قیادت میں اس طرح کے پروگرام نظریے اور عمل کے درمیان خلا کو پُر کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے مطابق یہ انٹرنشپ طلبہ کو میڈیا کی باریکیوں کو سمجھنے، تنقیدی سوچ اپنانے اور تخلیقی صلاحیتوں کو جِلا بخشنے کا مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔

سینئر فیکلٹی ممبر **پروفیسر دشینت کمار رائے** نے باضابطہ شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام طلبہ کو رپورٹنگ، کنٹنٹ تخلیق اور میڈیا اخلاقیات جیسے بنیادی شعبوں میں عملی تجربہ فراہم کرے گا، جو مستقبل میں کامیاب صحافتی کیریئر کی مضبوط بنیاد ثابت ہوگا۔ دس روزہ انٹرنشپ پروگرام میں نیوز پروڈکشن، ڈیجیٹل میڈیا، پبلک ریلیشنز، ورکشاپس، فیلڈ اسائنمنٹس اور پیشہ ور صحافیوں کے ساتھ براہِ راست مکالمہ شامل ہے۔ یہ اقدام جولائی 2024 میں منعقد ہونے والی 20 روزہ کامیاب انٹرنشپ کے تسلسل میں شروع کیا گیا ہے اور نیشنل ایجوکیشن پالیسی کے تجرباتی تعلیم کے وژن سے مکمل ہم آہنگ ہے۔ تقریب کی نظامت **کمرجیت چ جگوترہ** نے انجام دی، جبکہ فیکلٹی ممبران **ڈاکٹر پردیپ بالیا** اور **ڈاکٹر رامین بھاردواج** نے بھی پروگرام کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔

طلبہ اور فیکلٹی کی جانب سے اس انٹرنشپ اقدام کا پرتپاک خیرمقدم کیا گیا ہے۔ شرکاء عملی میدان میں کلاس روم کے علم کو بروئے کار لانے کے لیے پُرجوش نظر آئیں۔ جیسے ہی یہ خواہشمند

طالبات نیوز روم کے ماحول میں قدم رکھتی ہیں، یہ پروگرام انہیں اعتماد، مہارت اور وژن کے ساتھ میڈیا کے مستقبل کی تشکیل کے لیے تیار کرنے کا ایک مضبوط ذریعہ بن کر ابھرتا ہے۔

ڈیجیٹل جاسوسوں کی ابتدائی صفوں میں: جموں یونیورسٹی نے ڈی یو وائی ڈی طلبہ کے لیے پہلی بار ہینڈز آن سائبر فرانزکس ورکشاپ کی میزبانی کی

رضوان

جموں: انڈرگریجویٹ تعلیم میں حقیقی دنیا کی مہارتوں کو شامل کرنے کی ایک نمایاں پیش رفت کے طور پر **جموں یونیورسٹی** نے جدید **ڈیزائن یور ڈگری (ڈی یو وائی ڈی)** پروگرام کے طلبہ کے لیے پہلی بار دو روزہ ہینڈز آن سائبر فرانزکس ورکشاپ کامیابی سے منعقد کی۔ یہ ورکشاپ آئی ہب دیوی آہلیہ وسمپر کا آئی آئی ٹی روڑکی اور **Cyber Intelligence Global LLP** کے اشتراک سے اسکل، انکیوبیشن، انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ سنٹر (SIIEDC) میں منعقد ہوئی، جس نے اعلیٰ سطح کی ڈیجیٹل فرانزکس تربیت کو پہلی بار انڈرگریجویٹ سطح پر متعارف کرایا۔

یہ اقدام وائس چانسلر **پروفیسر اومیش رائے** کی دوراندیش تعلیمی اصلاحات کا عملی اظہار ہے، جن کے تحت مہارت پر مبنی اور تجرباتی سیکھنے کو ترجیح دی جا رہی ہے تاکہ طلبہ ڈیجیٹل عہد کے ابھرتے چیلنجز سے مؤثر طور پر نمٹ سکیں۔

ورکشاپ **SIIEDC** کی ڈائریکٹر **پروفیسر الکا شرما** کی رہنمائی اور ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر **ڈاکٹر جتیندر منہاس** کی کوآرڈینیشن میں منعقد ہوئی۔ سیشنز کی قیادت **مشوش دت** نے کی، جنہوں نے لائیو ڈیمانسٹریشنز اور عملی مشقوں کے ذریعے ڈیجیٹل شواہد کے حصول، جدید فرانزکس ٹولز، سائبر کرائم تفتیشی پروٹوکولز اور متعلقہ سائبر قوانین کو سادہ اور قابلِ فہم انداز میں پیش کیا۔

طلبہ نے مستند سائبر کرائم منظرناموں کی نقل پر مبنی عملی سرگرمیوں میں حصہ لے کر ڈیجیٹل تفتیش کی پیچیدگیوں کو براہِ راست سیکھا۔ نظریہ اور عمل کے اس امتزاج نے کلاس روم کے تصورات اور پیشہ ورانہ سائبر سیکیورٹی تقاضوں کے درمیان خلا کو مؤثر انداز میں پُر کیا۔ شرکاء نے ورکشاپ کو بصیرت افروز اور کیریئر

سازی میں مددگار قرار دیتے ہوئے زبردست جوش و خروش کا اظہار کیا۔ سائبر خطرات کے تیزی سے ارتقا کے تناظر میں، ایسے اقدامات اگلی نسل کے ڈیجیٹل محافظوں کو اعتماد، مہارت اور عملی تجربے سے لیس کر رہے ہیں اور جموں یونیورسٹی کو مہارت پر مبنی اعلیٰ تعلیم کی صفِ اوّل میں لا کھڑا کرتے ہیں۔

فٹنس کی طرف پیڈل مارتے ہوئے: جموں یونیورسٹی نے جاندار 'فِٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل' ریلی کی میزبانی کی

سہیل احمد

جموں: صحت اور پائیداری کے پُرجوش جشن میں جموں یونیورسٹی کے ڈائریکٹوریٹ آف اسپورٹس اینڈ فزیکل ایجوکیشن نے آج "فِٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل" ریلی کا کامیاب انعقاد کیا۔ یہ توانا بخش سرگرمی **فِٹ انڈیا مشن** کے تعاون سے اور **یونیورسٹی گرانٹس کمیشن** کے زیرِ اہتمام منعقد ہوئی، جس کا مقصد روزمرہ زندگی میں جسمانی سرگرمی کو آسانی سے شامل کرنے کی ترغیب دینا ہے۔

ریلی کا آغاز صبح سویرے یونیورسٹی کیمپس سے ہوا، جہاں طلبہ، فیکلٹی ممبران اور مقامی باشندوں نے بھرپور شرکت کی اور اتحاد و توانائی کی خوبصورت جھلک پیش کرتے ہوئے ایک ساتھ پیڈل مارے۔ یہ اقدام حکومتِ ہند کی فِٹ انڈیا موومنٹ سے ہم آہنگ ہے اور مصروف معمولات کے درمیان فٹنس کو ترجیح دینے کا پیغام دیتا ہے۔

ریلی کی نگرانی ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر **ڈاکٹر داؤد اقبال بابا** نے کی۔ انہوں نے سائیکلنگ کے ہمہ جہت فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سائیکلنگ نہ صرف ماحول دوست نقل و حمل ہے بلکہ ایک مؤثر کارڈیوویسکولر ورزش بھی ہے جو جسم اور ذہن دونوں کو مضبوط بناتی ہے۔ ان کے مطابق یہ مہم ایک صحت مند اور متحرک کمیونٹی کی تعمیر کی جانب عملی قدم ہے۔

"فِٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل" کو باقاعدہ مہم کے طور پر ترتیب دیا گیا ہے، جس کے تحت ہفتے میں کم از کم ایک دن غیر موٹرائزڈ سرگرمی اور خوشگوار جسمانی مشقت کے لیے وقف کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ آج کی کامیابی سے حوصلہ پا کر جموں یونیورسٹی اسے ماہانہ روایت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، تاکہ طلبہ، فیکلٹی اور وسیع تر کمیونٹی کی شرکت مزید بڑھے۔

کیمپس کی راہوں پر گھومتے پہیوں اور مسکراتے چہروں کے ساتھ یہ ریلی ایک تازہ دم یاد دہانی بنی کہ چھوٹے مگر مسلسل قدم ہی یا پیڈل ہی ایک مضبوط، سبز اور جاندار قوم کی طرف لے جا سکتے ہیں۔ جموں یونیورسٹی کے ایسے اقدامات ایک صحت مند کل کی طرف مسلسل پیش قدمی کا پیغام دیتے ہیں۔

جموں یونیورسٹی کی پودے لگانے کی مہم ماحولیاتی دیکھ بھال کی فوری اپیل کی گونج ہے

رگزن/ادھیتی

جموں: عالمی درجۂ حرارت میں اضافے اور قدرتی وسائل کے تیزی سے کم ہوتے ذخائر کے پس منظر میں **جموں یونیورسٹی** آج 'فرام سِپس ٹو سیپلنگز' کے عنوان سے ایک متاثر کن شجرکاری مہم کے ذریعے سرسبز عزم کی علامت بن کر ابھری۔ یہ مہم اس فوری حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ فطرت کو اب محض وعدوں نہیں بلکہ ٹھوس اور بروقت عمل کی ضرورت ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر امیش رائے نے پودے لگاتے ہوئے اور شرکاء سے گفتگو میں اس اقدام کو بھارت کی قدیم ماحولیاتی روایت سے جوڑا۔ ان کا کہنا تھا کہ بڑھتا درجۂ حرارت، زیرِ زمین پانی کی کمی اور عالمی حدت ہمیں یہ واضح پیغام دے رہی ہے کہ فطرت کی فوری نگہداشت ناگزیر ہو چکی ہے، اور اس سمت میں درخت لگانا سب سے مؤثر قدم ہے۔

ثقافتی تبدیلیوں پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے انہوں نے تالابوں، کنوؤں اور باغات کے ختم ہوتے مناظر پر افسوس ظاہر کیا اور کہا کہ جب باغ غائب ہوتے ہیں تو بچپن کی معصومیت بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے وزیراعظم **نریندر مودی** کی مہم 'ایک پیڑ ماں کے نام' سے تحریک لیتے ہوئے کیمپس میں 'ایک پیڑ وشوویدیالیہ کے نام' کی اپیل کی، تاکہ ہر فرد یونیورسٹی کے نام ایک درخت وقف کر کے ذاتی ماحولیاتی عزم کا اظہار کرے۔

پروفیسر رائے نے گزشتہ ساڑھے تین برس میں کیمپس کی سرسبز تبدیلی کا سہرا آربرکلچر ٹیم کو دیا اور خاص طور پر آربرکلچرسٹ اجمر سنگھ کی مسلسل محنت کو سراہا، یہ کہتے ہوئے کہ اصل کامیابی ٹیم ورک اور مستقل دیکھ بھال کا نتیجہ ہے۔

اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکریٹری شنتمنو نے انسان اور فطرت کے گہرے رشتے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ درخت کو بچپن سے جوانی تک بڑھتے دیکھنا زندگی کے اہم اسباق سکھاتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شجرکاری محض آغاز ہے ہی ہر پودا نگہداشت، حفاظت اور پرورش مانگتا ہے۔

پدم شری **پروفیسر للت مگوترہ** نے اس مہم کو ثقافتی اور جذباتی سرمایہ کاری قرار دیتے ہوئے کہا کہ گل مہر، نیم، چمپا اور دیگر پودے آنے والی نسلوں کے لیے کیمپس کو مزید خوشگوار بنائیں گے۔ ان کے مطابق سبزہ سکون، وضاحت اور خوشی لاتا ہے، جو حقیقی تعلیم کے لیے ناگزیر ہیں۔ یہ شجرکاری مہم جموں یونیورسٹی کے ماحولیاتی ذمہ داری کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہے ہی ایسے عزم کی

علامت جو الفاظ کو جڑوں میں اور امیدوں کو سرسبز حقیقت میں بدل کر ایک پائیدار کل کی بنیاد رکھتا ہے۔

Editorial Team

Chief Editor: Prof Shyam Narayan Lal, Managing Editor: Prof.Garima Gupta, News Editor: Prof. Garima Gupta, Senior Assistant Editor: Suhail, Rizwan, Senior Sub-Editors: Shafkat Wani Choudhary Mohd Javaid, Sub Editors: Khalid Mir, Sajid Bhat Vinod Balwal , Luv Singh Students of semester 2nd at Depart-ent of Journalism and Media studies, University of Jammu.